سوال

سفر سنن مؤکدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سفر میں سنن کدہ ساقط ہو جاتی ہیں اس کی دلیل کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ سفر میں وتر اور صبح کی سنتوں کے سوادیگر تمام سنن مؤکدہ کو ترک کر دیا جائے کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دگر صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین سے مروی حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں وتر اور صبح کی سنتوں کے سوا دگر سنن مؤکدہ کو ترک فرما دیا کرتے تھے ہاں البتہ نوافل سفر ہو یا حضر پڑھے جا سکتے ہیں اسی طرح وہ نمازیں جن کے مخصوص اسباب ہیں انہیں بھی پڑھا جا سکتا ہے مثلاً سنت وضو سنت طواف نماز ضحیٰ اور رات کی نماز تہجد کیونکہ ان نمازوں کا سفر میں بھی پڑھنا احا دیث سے ثابت ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص521

محدث فتویٰ